مصائب ومشکلات کا شکار خاندانوں کو بھی ہر ممکن طریقے سے یاد رکھا جائے، الطاف حسین

پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کو عیدالفطر کی مبارکباد

لندن۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پاکستان سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کو عیدالفطر کی دلی مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ عیدالفطر کی سچی خوشیوں کے حصول کیلئے مصائب ومشکلات کا شکار خاندانوں کو یاد رکھا جائے اوران کی ہر ممکن مدد کی جائے۔ عیدالفطر کے موقع پر اپنے تہنیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کے باعث ملک کے بہت سے حصوں میں عوام کی بہت بڑی تعداد بھوک وافلاس اور غربت کی زندگی گزار رہی ہے اور مصائب ومشکلات کا شکار عوام عید کی سچی خوشیوں سے محروم ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ عیدالفطر کے موقع پر دردمند دل رکھنے والے تمام مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ نہ صرف مصیبت زدہ خاندانوں کی بڑھ چڑھ کر امداد کریں بلکہ انہیں بھی عید کی خوشیوں میں بھی شریک کریں۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت مسلمان ہم سب کا فرض ہے کہ ہم حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد بھی ادا کریں اور عید کی خوشیوں سے محروم افراد کو بھی اپنی خوشیوں میں شریک کریں کیونکہ اسی میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی شامل ہے۔ جناب الطاف حسین نے متحدہ قومی موومنٹ کے تمام ذمہ داران وکارکنان کو ہدایت کی کہ وہ عیدالفطر کے موقع پر تحریک کے شہیدوں اوران کے اہل خانہ کو لازمی یاد رکھیں، ان کی خبرگیری کریں اوران کی ہر ممکن دلجوئی کریں تاکہ انہیں اپنے پیاروں کی کمی محسوس نہ ہوسکے۔ جناب الطاف حسین نے صوبہ سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے تمام کارکنان اور ہمدردوں کو عیدالفطر کی دلی مبارکباد پیش کی ہے۔

پاکستان اور دنیا کے مختلف ممالک سے الطاف حسین کیلئے لندن اور کراچی میں

عیدالفطر کی مبارکباد پر مبنی فیکس، ای میل، ٹیلی فون اور عید کارڈز کے ذریعے ہزاروں کی تعداد میں تہنیتی پیغامات

لندن۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

مختلف سیاسی وسماجی شخصیات، منتخب نمائندگان، ایم کیوایم کے ذمہ داران، کارکنان اور ہمدردوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کو عیدالفطر کی دلی مبارکباد پیش کی ہے اوران کی صحت وتندرستی اور درازی عمر کیلئے دعائیں کی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور پاکستان میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں جناب الطاف حسین کے نام ہزاروں کی تعداد میں فیکس، ای میل، ٹیلی فون اور عید کارڈز کے ذریعے تہنیتی پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ تہنیتی پیغامات بھیجنے والوں میں سیاسی وسماجی شخصیات، منتخب نمائندگان، ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات اور ونگز کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدرد، صوبہ سندھ، پنجاب، سرحد، بلوچستان، اسلام آباد اور آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والی تمام قومیتوں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد اور مذہبی اقلیتیں شامل ہیں۔ پاکستان کے علاوہ امریکہ، کینیڈا، برطانیہ، بلجئم، ہالینڈ، جاپان، متحدہ عرب امارات اور سعودی عرب سے بھی جناب الطاف حسین کے نام عیدالفطر کی مبارکباد کے پیغامات موصول ہوئے ہیں۔ پیغامات میں کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ عیدالفطر کو پاکستان کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کیلئے مبارک ثابت کرے اور حق پرستی کی جدوجہد کو کامیابی سے ہمکنار کرے۔ تہنیتی پیغامات میں جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وعافیت کیلئے بھی دعائیں کی گئی ہیں۔

الطاف حسین کے نام تہنیتی پیغامات ارسال کرنے والے افراد سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تشکر

کراچی۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نام ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ لندن اور ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد میں عیدالفطر کے موقع پر تہنیتی پیغامات ارسال کرنے والے افراد سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عیدالفطر کے موقع پر پاکستان سمیت دنیا کے مختلف ممالک میں مقیم سیاسی وسماجی شخصیات، منتخب نمائندگان، ایم کیوایم کے کارکنان اور ہمدردوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے نام تہنیتی پیغامات ارسال کئے ہیں اوران کی درازی عمر اور صحت وعافیت کیلئے نیک خیالات کا اظہار کیا ہے جس پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی تہنیتی پیغامات ارسال کرنے والے تمام افراد سے دلی تشکر کا اظہار کرتی ہے اورانہیں عیدالفطر کی دلی مبارکباد پیش کرتی ہے۔

عوام، آئندہ انتخابات میں جماعت اسلامی کی مکروہ سیاست کا جنازہ نکال دیں گے، سلیم شہزاد

جماعت اسلامی کے اپنے اتحادی گھر کے بھیدی بن کر لنکا ڈھا رہے ہیں

جماعتی لیڈران قوم کو بتائیں کہ قاضی حسین احمد نے ایسی کونسی حرکت کی ہے جس کی بنیاد پر ان کی اتحادی جماعت انہیں گورباچوف کا خطاب دے رہی ہے؟

لندن۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سید سلیم شہزاد نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے لیڈر متحدہ مجلس عمل کی پھٹی ہوئی نقاب اوڑھ کر بیانات جاری کرنے کے بجائے عوام کو یہ بتائیں کہ ان کی اتحادی جماعت جمعیت علمائے اسلام نے قاضی حسین احمد کو گورباچوف کیوں قرار دیا ہے؟ آخر قاضی حسین احمد نے ایسی کونسی حرکت کی ہے جس کی بنیاد پر ان کی اتحادی جماعت انہیں گورباچوف کا خطاب دے رہی ہے؟ سلیم شہزاد نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رہنماء عوام کو یہ بھی بتائیں کہ انہوں نے 29، ستمبر کو اپنے بلندوبانگ اعلان کے مطابق صوبہ سرحد کی اسمبلی کو تحلیل کیوں نہیں کیا اور اس طرح خفیہ ڈیل کے تحت صدارتی انتخاب کی راہ ہموار کردی۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ اب جماعت اسلامی کے گھناؤنے کردار کے بارے میں کسی کو کچھ کہنے یا ثبوت پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ جماعت اسلامی کے اپنے اتحادی گھر کے بھیدی بن کر لنکا ڈھا رہے ہیں اور جماعت اسلامی کے مکروہ کردار وعمل کو بے نقاب کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کے رہنما عوام کو یہ بھی بتائیں کہ ان کے اتحادیوں کی جانب سے ان کے جو راز فاش کئے جارہے ہیں اس پر انکی کیا رائے ہے؟ اور کیا اس پر جماعت اسلامی نے خاموشی اختیار کرکے ان تمام باتوں کی تصدیق نہیں کردی؟ انہوں نے کہا کہ دلچسپ بات یہ ہے کہ کئی ہفتہ بعد آج قاضی حسین احمد فرمارہے ہیں کہ انہیں سمجھ نہیں آئی کہ مولانا فضل الرحمان نے سرحد اسمبلی تحلیل کرنے کیلئے 2، اکتوبر کی تاریخ کیوں مقرر کی۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ جسے کوئی بات سمجھ میں نہ آئے اسے ناسمجھ کہا جاتا ہے اور ناسمجھ لوگ قوم کی قیادت کیسے کرسکتے ہیں؟ سلیم شہزاد نے کہا کہ جماعت اسلامی کی ہڑتال کو ناکام کرکے ملک بھر کے عوام نے جماعت اسلامی کی گھناؤنی سیاست کو رد کردیا ہے اور آئندہ انتخابات میں عوام جماعت اسلامی کی مکروہ سیاست کا جمہوری طریقے سے جنازہ نکال دیں گے۔

سٹی ناظم کراچی مصطفیٰ کمال نے کورنگی میں آتشزدگی کے سانحہ میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کو سٹی گورنمنٹ کی جانب سے فی کس ایک ایک لاکھ روپے اور زخمیوں کو فی کس 50 ہزار روپے کے چیک تقسیم کیے

آتشزدگی کا واقعہ ایک بڑا سانحہ ہے جس پر سبھی کو گہرا دکھ اور صدمہ پہنچا ہے۔ مصطفٰے کمال

کراچی۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال نے چندروز قبل کورنگی میں آتشزدگی کے سانحہ میں شہید ہونے والے افراد کے لواحقین کو سٹی گورنمنٹ کی جانب سے فی کس ایک ایک لاکھ روپے اور زخمی ہونے والے افراد کے اہل خانہ کو فی کس 50 ہزار روپے کے چیک تقسیم کیے ہیں۔ اس سلسلے میں سٹی ناظم مصطفےٰ کمال نے آج کورنگی کا دورہ کیا اور سانحہ میں شہید اور زخمی ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کے گھروں پر جاکر لواحقین سے سانحہ پر افسوس کا اظہار کیا اور انہیں شہری حکومت کی جانب سے چیک پیش کئے۔ انہوں نے شہیدوں کے لواحقین کو دلاسہ دیا اور شہیدوں کیلئے دعائے مغفرت کی۔ اس موقع پر بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آتشزدگی کا واقعہ ایک بڑا سانحہ ہے جس میں ایم کیوایم کے کئی کارکنان اور ہمدرد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوچکے ہیں جس پر سبھی کو گہرا دکھ اور صدمہ پہنچا ہے۔ انہوں نے لواحقین کو اپنے ہرممکن تعاون کا یقین دلایا اور انہیں صبر کی تلقین۔ انہوں نے زخمیوں کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔ اس موقع پر حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین اور کورنگی کے ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈوکیٹ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ واضح رہے کہ صدارتی انتخاب میں صدر مشرف کی کامیابی کی خوشی میں 6 اکتوبر کو ایم کیوایم کورنگی سیکٹر سے ریلی نکالی گئی تھی جس میں شامل ایک بس میں رکھے آتش بازی کے سامان اور جنریٹر میں آگ لگ گئی جسکے نتیجے میں ایم کیوایم کورنگی سیکٹر کے 21 کارکنان وہمدرد جھلس کر شدید زخمی ہوگئے تھے جن میں سے اب تک ایم کیوایم کے 14 کارکنان وہمدرد زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہوچکے ہیں۔

آتش بازی کے سامان میں آتشزدگی کے نتیجے میں شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنان محمد سراج اور منصور حسین کا اجتماعی سوئم

کراچی ۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

کراچی میں آتشبازی کے سامان میں آتشزدگی کے واقعہ میں شہید ہونے والے ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر یونٹ 77 کے کارکنان محمد سراج اور منصور حسین کا اجتماعی سوئم آج بعد نماز ظہر کورنگی میں واقع فاروقی گراؤنڈ میں ہوا جس میں شہداء کی ارواح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔سوئم کے اجتماع میں حق پرست رکن سندھ اسمبلی عامر معین، حق پرست ٹاؤن ناظم عارف خان ایڈووکیٹ، نائب ناظم اصغر قریشی، یوسی ناظمین، کونسلر، ایم کیو ایم کورنگی سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیزو اقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں شہداء کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، زخمیوں جلد و مکمل صحت یابی، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔

جماعت اسلامی کی خفیہ ڈیل ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے، ارکان صوبائی اسمبلی آئندہ انتخابات میں ملک بھر کے عوام جماعت اسلامی کا صفایا کر دیں گے

کراچی ۔۔۔13، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان صوبائی اسمبلی نے مجلس عمل کے سابق ارکان اسمبلی کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی قوم کو جواب دے کہ اس نے سرحد اسمبلی کو صدارتی انتخاب تک کیوں تحلیل نہیں ہونے دیا۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے ہمیشہ منافقانہ سیاست کی ہے اور اب جماعت اسلامی کا گھناؤنا چہرہ ملک بھر کے عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور اب جماعت اسلامی کو اپنے اتحادیوں کی لعن طعن کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور مجلس عمل کے رہنماء جماعت اسلامی کے گھناؤنے کرتوتوں کا پول کھول رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے عوام جان چکے ہیں کہ جماعت اسلامی مفاد پرستی کی سیاست کرتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ملک بھر کے عوام نے قاضی حسین احمد کی جانب سے جمعہ کے روز ہڑتال کی اپیل کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ سندھ کی طرح صوبہ سرحد کے عوام بھی جماعت اسلامی کے منافقانہ طرز عمل سے واقف ہو چکے ہیں اور انشاء اللہ آئندہ انتخابات میں ملک بھر کے عوام اپنے اتحاد سے جماعت اسلامی اور اس کی منافقانہ سیاست کا صفایا کر دیں گے۔

بغاوت چھوڑ دی میں نے

قاسم علی رضا

پیپلز پارٹی کی سربراہ محترمہ بے نظیر بھٹو 9 سال کی خودساختہ جلاوطنی ختم کر کے 18 اکتوبر کو پاکستان آرہی ہیں اوراس مرتبہ وہ کراچی میں لینڈ کریں گی جہاں پیپلز پارٹی کے کارکنان ان کے استقبال کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ 1986ء میں بھی محترمہ خودساختہ جلاوطنی ختم کر کے وطن واپس آئی تھیں اورانہوں نے لاہور میں لینڈ کیا تھا۔اس موقع پرانہوں نے مینار پاکستان پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا''میں باغی ہوں، میں باغی ہوں'' 1986ء اور 2007ء کے درمیان 21 سال کا طویل عرصہ ہے۔اس دوران سیاسی منظرنامہ بدل چکا ہے،ترجیحات بدل گئی ہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ جیالے بھی بدل چکے ہیں،نظریاتی ،مشن ومقصد کی خاطر ٹکٹکی پرکوڑے کھانے والے اورزیڈاے بھٹو کے نام پر ہنستے ہنستے پھانسی پر چڑھ جانے والے جیالوں جیسے جذبے پیپلز پارٹی کے کارکنوں میں دیکھنے میں نہیں آتے ،پیپلز پارٹی کے بیشترنظریاتی رہنماء وکارکنان بھٹو کے مشن کی تکمیل میں ناکامی اوراعلیٰ قیادت کے رویوں سے مایوس ہوکرمختلف سیاسی جماعتوں میں شمولیت اختیارکر چکے ہیں جن میں مصطفی کھر اورنصیراللہ بابر بھی شامل ہیں اوراب بھٹو کانعرہ لگانے والوں کی اکثریت اس لئے بے تاب ہے کہ پی پی پی کی حکومت آنے میں انہیں اپنے کام ہوتے نظر آرہے ہیں اوروہ اقتدار کے مزے لوٹ سکیں گے یہی سب سے بڑی وجہ ہے جو جوش وخروش کا سبب بنی ہوئی ہے۔یہ علیحدہ بحث ہے کہ مفاد پرست کارکنان کس جماعت میں نہیں ہوتے لیکن یہ اہم بات نظرانداز نہیں کی جانی چاہیئے کہ''میں باغی ہوں، میں باغی ہوں'' کانعرہ لگانے والی محترمہ بھی اب 1986ء والی نہیں رہیں۔محترمہ نے بغاوت چھوڑ دی ہے اورمصلحت پسندی کے تحت جنرل پرویزمشرف سے ڈیل کرلی ہے۔نہ جھکنے والی اورنہ بکنے والی بے نظیر کانعرہ اپنے معنی وافادیت کھوچکا ہے۔اب کوئی لاکھ کہے کہ محترمہ کا یہ قدم جمہوریت کی سربلندی اور جمہوری اداروں کے استحکام کیلئے ہے، باشعورعوام کوتسلی نہیں دے سکتا۔

محترمہ ملک سے انتہاء پسندی کے خاتمے کا جذبہ لیکروطن واپس آرہی ہیں اوراس وقت ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزر رہا ہے۔پاکستان کے قبائلی علاقہ جات حالت جنگ میں ہیں، وہاں سیکوریٹی فورسز پر حملے، ان کا اغواء اورقتل کے واقعات روزمرہ کا معمول بن چکے ہیں اور پاک فوج کے جوان قبائلی جنگجوؤں سے نبرد آزما ہیں۔محترمہ جیسی زیرک سیاستداں ان زمینی حقائق کونظرانداز نہیں کرسکتیں نہ انہیں نظرانداز کرنا چاہیئے۔قابل غور بات یہ ہے کہ جب پاک فوج اوراس کے انٹیلی جنس کے ادارے ملک سے مذہبی انتہاء پسندی اورطالبانائزیشن کا خاتمہ نہیں کرسکے تو جی حضوری اور مفاد پرستی کی فوج رکھنے والی محترمہ ان چیلنجوں کا سامنا کیسے اورکن بنیادوں پر کرسکتی ہیں۔مذہبی انتہاء پسندی ایک قومی مسئلہ ہے اورقومی مسائل باہمی مشاورت سے حل کئے جاتے ہیں اوریہی جمہوریت کا تقاضا بھی ہے۔18 ،اکتوبر میں چنددن باقی رہ گئے ہیں۔بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کراچی میں محترمہ کا استقبال ملک کی سیاست کاتعین کرے گا جبکہ یہ محض خام خیالی ہے،کیا یہ لوگ زیڈاے بھٹواورنوازشریف کے استقبال میں شامل افراد کی تعداد سے واقف نہیں۔جب ان سیاسی شخصیات پر براوقت آیا توان کے حق میں آوازاٹھانے والاکون تھا؟ پاکستان کی روایتی سیاست میں چڑھتے سورج کے سب پجاری ہوتے ہیں اور براوقت پڑنے پرسایہ بھی ساتھ چھوڑ دیتا ہے۔

☆☆☆☆☆